

اتوا، 07 جولائی 2019

Sunday 07 July, 2019

عصر حاضر کے مسائل اور چینی بجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر کرنا ضروری

حدیث میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبدالرحمن موسن سابق پروفیسر شعبہ سماجیات مہنگی پوندرستی نے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ علم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گھری وجہی رکھتے تھے، جمیعت علماء سے وابستہ ہو کر مختلف محاذ پر انہوں نے مسلمانوں کی فلاں و ہمیوں کیلئے کام کیا اور ایک رہے تک دہ جمیعت علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ مولانا عظیٰ کے خاؤادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے بتایا کہ 1900ء میسوی میں شرقی اترپردیش کے ضلع میں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سیت کی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم میں تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر قوتوں پر انہوں نے دیوبون کتاب تصنیف کی ہے۔ سیمینار کل اور کوئی چاری رہے گا۔

حل ہے۔ اسی طرح عالمی نقطہ نظر سے دیکھیں تو غریب ممالک کو کچھلے کی سوچ اور ترقی یافتہ طاقتوں کے ذریعہ پسمندیہ یا ترقی پر یہ ممالک کو آگئے بڑھتے دیئے کار. مولانا پوری قوت کے ساتھ موجود ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی کیا اعلان فراہم کرتی ہے؟ آں آل اٹھیا مسلم پر اس لاءِ پورڈ کے جزو سکرپریٹی امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حسیب الرحمن عظیٰ بنیادی طور پر میدان حدیث کے ماہر تھے اور انہوں نے اسے پوری زندگی سنتیں اور سنوارنے کا کام کیا۔ مولانا سید الرحمن عظیٰ مفتی وارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤتے بتایا کہ محدث اٹھیٰ کی خدمات حدیث کا اعتراض عرب علماء نے بڑی فراہدی اور وسعت کے ساتھ کیا ہے۔ مولانا حسیب الرحمن عظیٰ صدر آل اٹھیٰ کی کوشش نے کہا کہ محدث اٹھیٰ قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔ انہوں نے علم

دنیٰ دہلی (یا این آئی) ماہرین اسلامیات اور علمائے دین نے ہندوستان اور پوری دنیا کو آج درجیش مسائل اور چینی بجز کا حل حلاش کرنے کے لئے احادیث تبیہ میں غور و فکر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ سوی صدی کے ظفیم محدث مولانا جیبیں الہرسی (اعظیٰ کی حیات و خدمات پر اکٹی شیٹ ٹوٹ آف آنچیخیلہ اسٹڈیز) آئی اوائل (اس) کے دور و زہہ سہنار کی صدارت کرتے ہوئے آئی اوائل کے چھتری میں ڈاکٹر محمد منور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات پر کام کرنے کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے ختنے کے لئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے ہرید کہا کہ ہندوستان میں پسمند طبقات، اقلیتوں، جمیع یہ پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد مسائل در چیز ہیں۔ فرقہ داریست، تشدد، انتہاء پسندی، وہشت گردی اور ان پیسے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جو جھوہ رہا ہے۔ علماء کو اس بات پر کام کرنی چاہیے کہ تعلیمات نبوی میں ان مسائل کا کیا



دنیٰ دہلی: اکٹی شیٹ ٹوٹنے کا نکلے میں آئی اوائل کی جانب سے دور و زہہ کا نفرس میں شرکت کرتے ہوئے ملک کے مشہور علماء (تصویر: نریندر کمار)

قدموں کے حیات ان کے تخلیہ میں موقوف (اقبال)

بیسویں صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمن عظمی پیر آئی اوایس کے زیر اہتمام سمینار کا انعقاد

عصر حاضر کے سائل اور چینہ خبر حمل کیلئے احادیث نبوی میں غور فکر کرنا موجودہ محاذین کیلئے ضروری ہے، مولانا جعیب الرحمن عظی حدیث کے تفاصیل اور علماء کشمیری کا فہش تھے

میں دلی (پسی رہیں) مجھے مس مددی کے سامنے
حصہ تھرٹر لٹا لیں گے اُن کی عزیزی

July 6-7, 2019
Guru Nanak Club of India, New Delhi

شاندیز ندوی نے ملکات کا تھاں پر کیا تھاں پر کیا تھاں کے دروازے اور آجی اسلام کی مطہرات دے دیں اور جمیع اسلامی امور

اس کی حصیر مفترضت اور عالم اسلام کا بے شمار حقیقت
ڈاکٹر فراہم سعیدین، کامیاب پاکستانی میں آیا۔ مارچ ۱۹۷۰ء

مکتوب رہا۔ مولانا رائے خانی علی نقشہ احمداء کی تحریر
مکتبہ مولانا رائے خانی علی نقشہ احمداء کی تحریر
مکتبہ مولانا رائے خانی علی نقشہ احمداء کی تحریر

رہنمی کی کمی میں نے علم احمد کے لیے پڑھ کر باتا
تھا کہ اس کی خوبی سے ملے جائے اور کام کرنے کو اپنا
سادگی کا واسطے کرے گا۔ مولانا حبیب الرحمن اسی کی مش
عید الرحمن افیض احمدی سید محمد ولی علیہ السلام نے اسی بیان
کے تین دن بعد اپنے علم احمد کے لیے پڑھ کر باتا
تھا کہ اس کے لئے ملے جائے اور کام کرنے کے لیے
تین دن بعد اپنے علم احمد کے لیے پڑھ کر باتا
تھا کہ اس کے لئے ملے جائے اور کام کرنے کے لیے

جات خدمت پر یہ ورودہ کیا مکار کامی کن کلک فتح
شرقی اپردوش کے حلق مکونیں ان کی ولادت ہوئی
افتخاری طباب میں مانسیب اپردوش اعلیٰ کی سماج اور
دادرخاں بودنست کی اولادوں تھے حکم عدالت
ٹھنڈی خدمت کو راستے پر ہے میان خوشی مولانا حکم عدالت
لارگ دل میں منخدت ہو رہے۔ افتخاری اور افتخاری

مخفی مدار انتشار کی اسکل نے پختے باریں علم
حقیقی اور امنیت کے ذریعہ تابیخ
خانہ میں اپنی بیوی کا قاتف کا گئے کام کیا۔
صدھیت کی تصرفات کا تکمیل کرنے ہوئے کام کی ختم
خدمات اخراجی سے برے ہے۔

اُنھی کی دعائے کو فلسفہ جوہر پر اپنا مقام پا دیں۔ ایسے کے حد تک حقیقت اور عالم کا ساری ممکنی شے کر سکتے ہیں۔ مگر اس طرزِ انتہا کی وجہ اس کے خصوصیات پر بہت سماں کا وقت لگتا ہے۔ ایسے کے خصوصیات پر بہت سماں کا وقت لگتا ہے۔ ایسے کے خصوصیات پر بہت سماں کا وقت لگتا ہے۔ ایسے کے خصوصیات پر بہت سماں کا وقت لگتا ہے۔



سینتار سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید محمد ولی رحمانی

عصر حاضر کے چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر ضروری

بیسوی صدی کے عظیم محدث مولانا حبیب الرحمن عظمی کی حیات و خدمات پر دو روزہ سمینار کا آغاز

میں ممتاز کارنامہ انجام دیا ہے۔

پوچھ سر عبد الرحمن موسیٰ سالان پر فرق شعبہ سادجیات
میں یونیورسٹی نے کلیدی خطاب پیش کرتے ہوئے ہولانا
کی ترمذ اسلامی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل بے
تذکرہ کر جائے گا اسکے بعد علماء حداد شاہ کے ساتھ ہم اپنے

درہ رے سے چاہیے میں اپنے بھروسے کو خدا کے سامنے پہنچتے۔ ملی سماں میں کے حالات سے بھی واقعیت رکھتے تھے۔ ملی سماں میں اگرچہ رکھتے تھے مولانا علی کے خواہوں سے تعلق رکھتے والے داکم مسودا احمد نے سوانح خاک پیش کرتے ہوئے چاہیا کہ مشرک اتر پردش کے ضلع محکمیں ان کی ولادت ہوئی۔ وارا الظہرم دین پرسنیت کی اداروں سے



INAUGURAL SESSION

سوان اور خویست کا تکمیر کیا اس دہران ابوبن سے تباہی کر
محدث کی خدمات مدد بخش کا اعتراف مربوط ہے
برنکیت اپنی احتجت کے سماحت کیے۔ شام کے مشیر
علماء اکابر نویں این احتجت کے لئے کامیاب مدد اور حسین
اعظی حدیث شریف اور مولیٰ وین کے حامل رشیانہ مزاج
رسکھ لے۔ اسلامی علمیں سے تجھے فراون جیسا حوصلہ
اور اثر رکھتے۔ پرانی خدمات انجام ہی اور ایکی
روادھی کی مہمان خوشی مدد اور علمی مدد اور
انہیں کوں اپنے قطاب میں مدد بخش کی تھیں
کا تکمیر کر تو سے کہا کہ جو ایقانی قدر مدد کیا
خلاصتے۔ مدد اور حوصلہ مدد اور علماء
افروزشہ کیا وہ فضان اور عکس جنے جنوبی مدد بھی
مدد اور امن مدد اور حوصلہ مدد اور علماء ایکی
لکھنؤی اوقتی خطاں شیخ شمس الدین حسین ایکی

فتنی دھلی (پریس و پلین) یونیورسٹی مدنی

کے سامنے مدد حثت موہانا جیبیت اُن ان کی حیات
خدمات پر اپنی نئی نئی آنچھے اخلاقی دوڑوں کے درود
میکھارا کا آج کاشی شیخن کلب میں آنچار گواہی ہے۔
تفصیلی میں خطا کرنے ہوئے آئے اعلیٰ اسٹریپل پر
لاماریوں کے جزو سکریئر ایمی شریٹ میں اسٹریپل میں
معنی نے کہا مولانا جیبیت اُن ان اپنی چیزوں طور
میں مدد حثت کے بارے میں علم حثت علم اسلام کا
آنچے پارا اسے اپنی لیوی نزدیک پختہ اور خوار کے
کام کامیاب ہوئے۔ انہوں نے محنت اُن کی کاری سے مبتلا کرنا
سے ملاقات کرنے والے خدا ہبہ تھا۔ میرزا قاسم ان کا حافظ
بہت مشغول اور تو پری خدا کو ہبہ کرنے علم حثت کیلے
وقت کریا تھا۔ اس کے پیر یعنی مولانا جیبیت اُن
انچھے صورتی خطا میں مولانا جیبیت اُن ان کی علی
خدمات کا تذکرہ کرنے ہوئے عمر حاضر کی خالی ای
جایسی تجھے پیدا کیں کہ موجودہ حالات سے منسلک کیلے
احادیث میں کیا بہتی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کے
ضور میں۔ اسیں ۱۷ پیشان میں میکا کرنا ہے۔
جنیوں پر کس طرز کے متعلق ہے ایں اور ان میں
کیچھ جاپ ہوئا ہے۔ مولانا جیبیت اُن ان میں مذکور
نقابت۔ میکروت پیڈنگ میں مذکورات سب میکروت میکل
پریس، ایم۔ ایم۔ فرقہ دارست پیڈنگ اخراج، سندھ، درشت

احادیث نبوی میں غور و فکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری

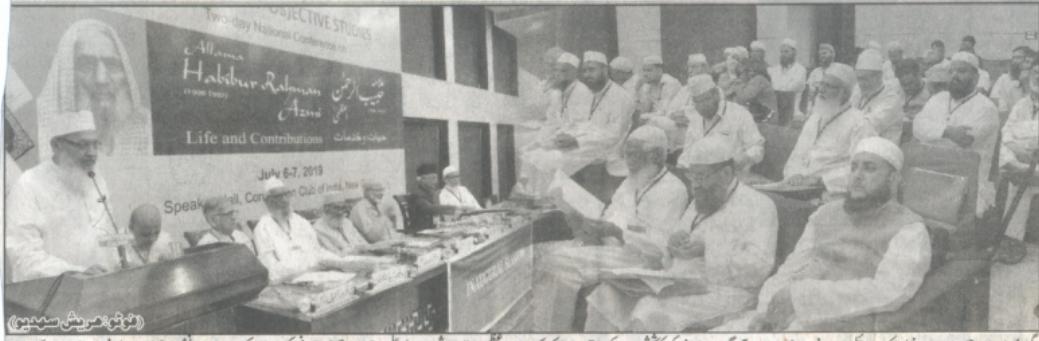
دوزہ سہی نار کا آغاز
موس میں ایک شیخ غصیل پر سیدنا کے
مقام کا بھی ہے۔ آئی اداں کے تحت جو ہر سال
غصیل پر سیدنا کا انتقال کیا جاتا ہے میں
بڑی غصت پر میں اپنے خانہ میں
بڑی غصت ہوتی ہے اور اور اسی
غضت کی غصت کے تھت میں رواں
روانہ میں اپنے خانہ میں
بڑی غصت پر میں اپنے خانہ میں
روانہ میں اپنے خانہ میں
بڑی غصت پر میں اپنے خانہ میں
روانہ میں اپنے خانہ میں

ب ک



عظمیم محدث مولانا جبیب الرحمن کی حیات و خدمات پر دور زہ سینار کا آغاز

عصر حاضر کے مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں نیوورونکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری: مقررین



میرش (۲۰۰)

واعیش نہ لامست کافر پر یا خاص اجسام ہے بلکہ مولا ہے
شادِ اقبال فاروقِ ندوی نے کلمات تکفیریت کی
کے۔ سیکھار کے دروان آئیں اور ایسی کی
میمعنیات ڈائرنر گھنڈانڈ کا علمی روشنی دروس
کی عصری میتوں اور عالمِ اسلام کا مثال
حقیق ڈاکٹر فاروقِ ندوی کے کام، کامیابی کی عملیں
در دام

کرنے ہوئے کبھی کہا۔ اُنکی طبقہ میں
کا خلاصہ ہے۔ بندوق میں شاہ ولی اللہ
محمد و مولیٰ اور علام اور شاہ کرمی کا وہ
پیشان اور سعی جنوبی میں تھے جو حدیث میں
مذکور کارکردگان دیے گئے ہیں پر فرمادہ اُنہیں
میں سات پر بھر شہر سماجیات میں
پیدا رہتی تھی کلخا طلاق کو کہتے ہوئے
مولانا کی تسلیم کے نزدیک اولیٰ خدمات کے لفظ
پہلوں کی تسلیم کے نزدیک کر کے ہوئے
تباہی کا وہ عالم حدیث کا ساخت زمانہ کے
حالت میں دیکھی اور قبول کرتے ہوئے۔ میں سائل
میں کرمی اپنی رکھتے ہے، یعنی علماء سے
ایسے جو کلخاف نازیں اپنے نسل اپنے کی
کلخاف اور بیوی کے کامیاب اور ایک رسم کے کا وہ
چیزیں علماء پرند کا تھے اپنے بھگی رہے۔ ان

دوں بنیادوں پر آ کے پڑھانے کی بوش
کریں۔ شاید کو ان کوں سے بہر خارج
حقیقت نہیں پہنچ لی جاسکا۔ دارالعلوم مدد
اخلاق کا لکھنؤ کیتھی مولانا سید احمد انصاری
نے تیار کیتھی اسی کی خدمات حدیث کا
اعتراف عرب علماء نے بڑی فخری اور
محبت کے سبب کیا ہے شام کے شورپناہ
ڈاکٹر اور الدین قاسمی کا لکھائی کیتھا
میسیب الرحمن علیہ السلام حدیث شفیع اور علم روزین
کے عالم شریعت خارج ہے۔ داں والی مسجد
ملین میں سے تھے۔ جو ان جیسا حصار و مراث
رسکتے۔ پہنچنے کا خاص انجام دی رہی تھی
تھی راہگانی۔ مہمان خوشی آں اعلیٰ پر انسان
کے صدر مولانا حکیم عبد العالیٰ حقیقی نے اپنے
خیال میں علم مدد کی تسلیمات کا نتیجہ کرے

گردی اور ان چیزے دوسرے خطاں کے ساتھ
سے بند و خالی ماحصلہ جو رہے۔ تعلیمات
بجزی میں ان سماں کا محل یا وادہ ان
محلات میں ناموں چیزیں جیسے عجائب تلقین
سے دیکھیں تو مردیاں دلیل تلقین خداوند کا
فلک انتقال پر بخوبی مل کر کوئی سکون، راہیں
ترنی یا نہ طاقتون کے درجے پر نہیں پائی
پڑی ملک کو کاغذے نہ دے سے اور بارگان
پر پریت کا سکھانہ و خودوں سے۔ ان تمام بھائی
سماں کے محل کے احادیث بیوی بیویوں
کی طالع فراہم کرنی چیزے ۲۴ چک کے مابین
احادیث کو ان سماں پر کوئی کوڑا خود رہے
انہیں نے طے کیا کہ تم مولانا تھے
اللطفون غلطی کے ملی ورنے سے ابھی طرس
و اقتیت حمال کریں اور اسے ملی و خصیر

تی روپی، (ساخت پورو) پتھری صدی
کے پتھر میٹھا نہیں جیسے اڑکن کی کسی
حیات و خداوت پر اپنی بیوی آپ اُنکے
املاک (بیوی اپنی) کے درودے سمجھتا
کہ اکار آج کی بیوی میں کل میں بن۔
ایقونی سی بیوی سن سے ختاب کر جائے گے
ایضاً میں پرست اولاد کے حکم سکری دینے
مولانا مسیحی طرفی میں کوئی کوئی مدد کے
املاکن، قی مبارکی طرفی میں کوئی کوئی مدد کے
ماہر تھے۔ ملحدی علم اسلام کا فن
اور اسے اپنیں نے پوری زندگی اور
سوادے کا کام کیا۔ اپنیں نے محنت اُنی
کی بارے میں تذکرائیں اسے اقتدار کرنے
والا جانیں۔ ملحدی علم اسلام کا فن
میثاقی طور پر اس کا ایسا نہیں کیا تھا
کہ لفظ و قدر کو ایسا نہیں کیا تھا
کہ انکو حکم رکھنے والے میراثی خلاب
میں مولانا مسیح اُن کی کی دعویٰ کا
تذکرہ کر کے جو حصہ حاضر کے ملحدی ایسی
ہے اس کو تجھے مدد کی کوئی مدد نہیں
کی جائے گی اسکے لئے میں اپنی بیوی کی کسی
بیوی کے لئے بھروسہ نہیں اور امن میں
ہے اس کا کام کیا کہی طور پر۔ اپنیں
کیا جائے گی اسکا کام کیا کہ اس کی ایسا
کس طرح کے لئے بھروسہ ہے ایس امن میں
کیا جاؤ گا تو کسکے لئے؟ بھروسہ اس میں
پس اس نہیں، اسی طبقات، اقلیات، جو پوری بیوی پر دیکھ
سلسلہ نہیں۔ سے وحدت میں کوئی درجہ نہیں۔
فوق وارثت شترود، اچھا پسندی
برہنی میں کوئی درجہ نہیں۔

عصر حاضر کے مسائل اور چینی نجڑ کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر کرنا ضروری

مولانا حبیب الرحمن اعظمی کی حیات و خدمات پر منعقدہ سمینار میں شرکاء کا اظہار خیال

بتایا کہ محدث عظیٰ کی خدمات حدیث کا ارتپ دش کے طلح متوں میں ان کی ولادت ہوئی۔ وار العلوم دیوبند سیت کی اداروں سے اعتراض عرب علماء نے بڑی فراخدا تی اور تعلیم حاصل کی۔ وار العلوم مکتب سے مدرس کا وسعت کے ساتھ کیا گیا۔ مولانا حکیم عبداللہ مفتی صدر آمل اشیائی ملی کوٹل نے اپنے خطاب میں علوم حدیث کی تصدیقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ محدث عظیٰ قاقلہ محمد شین کا خلاصہ کے درمیان تیوڑی ہے۔ آئی اوس کے سکریئری بجزل پروفیسر زید احمد مونک سابق پروفیسر تعارف راستے ہوئے کہا کہ آئی اوس کے شعبہ سماجی یونیورسٹی نے کلیدی خطبات میں اپنے بیان میں کہا کہ آج ذات یوں پیش کر جے ہوئے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مقابل پبلوں کا تفصیل سے تذکرہ کیتے ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ محدود کیا جو باہمی طبقات، اقلیات، جمیعورست پسند فخر وار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤتے انتظامی خطاب زبانے کے مالات سے بھی واقعیت رکھتے ہیں۔ میں مولانا حبیب الرحمن عظیٰ کی سوانح اور فرقہ اورستہ، تکشیر، اجتماع پسندی، وجہت کردی، شخصیت کا تذکرہ کیا اس دوران انہوں نے ہوئے بتایا کہ 1900 یوسوی میں شرقی اجمل فاروق ندوی نے مکاتب تکمیل کیا۔



بتایا کہ ان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت منہاج احمد تھی وہی۔ 6 جولائی سماج متأثر ہوتا تھا۔ ان کا حافظہ بہت مشبوط اور توہی تکمیل سروں: یوسوی صدیٰ کے قیم محدث حضرت تھا اس کو انہوں نے علم حدیث کیلئے وقت کروایا تھا۔ اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے انسی شیوٹ آف آجیکا کو استاذین اور اس کے دو روزہ سمینار کا آج کا انسی شیوٹ آف آجیکا کو استاذین اور اس کے بانی ویجی میں ڈاکٹر محمد مختار عالم کی خدمات کو سراجی ہوئے کہا کہ علی دیبا کو ان کا شکرگزار ہوتا ہو گیا۔ انتہائی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے آں اٹھایا مسلم پرنسپل لاءِ بیور کے بجزل چاہئے۔ حقیقت، رسیرج اور سمینار کے ذریعہ نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آئی او سکریئری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن عظیٰ بنیادی طور پر اس کے سرچین میں ڈاکٹر محمد مختار عالم اپنے اپنے میں ان مسائل کا کوئی سوال ہے یا وہ ان معاملات میں خاؤش ہیں؟۔ ہندستان میں میں ان مسائل کا کوئی سوال ہے یا وہ ان معاملات میں خاؤش ہیں؟۔ مولانا سید الرحمن عظیٰ نے میں مولانا حبیب اسکا ہے؟۔ ہندستان میں میں مولانا حبیب اسکا ہے؟۔ مولانا حبیب الرحمن عظیٰ نے میں مولانا حبیب اسکا ہے؟۔ میں مولانا حبیب الرحمن عظیٰ کی سوانح اور فرقہ اورستہ، اجتماع پسندی، وجہت کردی، شخصیت کا تذکرہ کیا اس دوران انہوں نے ہوئے بتایا کہ 1900 یوسوی میں شرقی اجمل فاروق ندوی نے مکاتب تکمیل کیا۔

خبر روزنامه پل

مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر کرنا موجودہ محدثین کیلئے ضروری بیسوی صدی کے محمدث مولانا حبیب الرحمن عظمی کی حیات و خدمات پر آئی اولیں کے زیر اہتمام دو روزہ سمینار کے افتتاحی اجلاس میں شرکاء کا اظہار خیال

سے بھی واقفیت رکھتے تھے۔ ملک میں گہری پیچی رکھتے تھے، جو حیث علماء سے والیت ہو کر عقیف اخراج اپنے انسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا اور ایک عرصے تک وہ جو حیث علماء مند کے تحت ایم اینڈ پی اے میں رہے۔ مولا عظیٰ کی خواہاں سے قطع

کھنچے لائے اور سوچوں میں بتایا 1900ء میں
سچی بدوشی کے طبع میں ان کی مادرت
جنوبی ایالاطم دینے سے سبیت کی احوالے سے قائم
حاسوس کی۔ سیدنا کا آغاز موانہ عبدہ طلاق کی
حالت سے ہوا۔ پر اس شریعت و فنا فتن
کسری کی آئی اولاد نے تقاضا کیا تھا جس کا
جگہ اپنی اشادہ مصلحت فرقہ نویں نے نکالا تھا جس کی
لکھ کے سارے کوئون آئی اولاد کی طبقات اور اُن
محمد بن عاشور کا علمی ورش اور اس کی عصری تجزیت اور
عام اسلام کے مختلف قرآنی و ائمہ فتویں کی
مکی محل سیں آیا۔ اس میں اکابر میں سے سرفراز



بی دلی می تائیں اپنے خیالات رکھتے ہو علم پس لاءِ امداد کے جزو سکریٹری مولانا واقعی محقق، اچھے پر (باہم سے) واقعی محقق، اچھے، اداکار یہ 15 میگا خار مولانا مسیدہ اللہ علی مولانا سعیدہ الرحمن علی مکمل مختار عالم و دکتور ریاضیہ اور داری، مقداری تھا حق و ادب، مولانا کا علمانی مکمل تھا۔

تی (پلی ایمرو و ہوچ) ہار جن اسلامیات
ور عالم کے دن نے ہندوستان اور پاکستان کی آج کا
تیزی سماں اور ترقی کا طریقہ کام طالب کرنے کے لئے
جادیت یعنی میں فوج کارکرہ کی ضرورت زد
پیدا ہوئی تھی میں فوج کارکرہ کے قلمب ختم مولانا حسین
الحق ان علی کی حیات دخالت پا اُنیٰ بیٹھت آف
اُنکے علاوہ اپنے آئی اونوں کے درجہ میں ملائیں
حصار کرتے رہے اپنے ایسا کام کیا جسے اپنے داکٹر
محظوظ رہا اور اپنے ایسا عالم ایسا بات پا کر سکتی
ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے نفع کے لئے
احادیث یعنی یا علمائی کتابیں اپنی نرمیز
کیا کہ دھنستان میں یہاں مذہبی طبقات، مقتول،
جوہر ہوتے پرندے سماں طبقات کب تک تعدد میں ملائیں
چیزیں ہیں۔ فرقہ، مذاہ، تکہد، اپنے پسندیوں پر مشتمل
گردی اور ان پتے کے درمیان سماں سے
ہندوستانی معاشر و جو جسمانیے
کراچی پہنچ کر تبلیغات یعنی من مسکل کا کیا
حل ہے ای طرح عالی قسط نظر کے مکتبیں
کے

Roznama Mera Watan

New Delhi, Sunday, 7 July, 2019

لہنی دہلی، اقوار، 7 جولائی، 2019

20 ویں صدی کے عظیم محدث مولانا عظیم پر 2 روزہ سمینار کا انعقاد

July 6-7, 2019

Speaker Hall, Constitution Club of India, New Delhi



ہندوستان میں پساندہ طبقات، اقلیات،

بھروسہ ہوت پسند غیر مسلم طبقات سب کو متعدد

مسکل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، بنشود، انتہاء

پسندی، دوست گروہ اور ان جیسے دوسرے

خطراں کا سماں سماں سے ہندوستانی معاشرہ جو جو

رباہے۔ تعلیمات نبوی میں ان سماں کا کوئی حل

ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی

قطع نظر سے پہلیں تو سرمایہ داری، قدرتی

خزانوں کا غلط استعمال، غریبہ مالک کو کچلنے کی

سوق اور ترقی یافت طاقتوں کے ذریعہ پسندہ

یاتری کے موجودہ حالات سے منٹھن کیلئے احادیث

میں کیا رہنمائی کی گئی ہے اس پر کام کرنے کی

ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ

آن ذات نبوی پر کس طرح کے جملے ہو رہے

ہیں اور ان جملوں کا کیا جواب ہو سکتا ہے؟

جنی ولی، 6 جولائی (میرا وطن نيوز)

میسوی صدی کے عظیم محدث حضرت

مولانا جیب الرحمن عظیمی کی حیات و خدمات

پر اپنی ثیہت آف آججیلیو اسٹڈیز کے دورہ زدہ

سمینار کا آج (ہفت) کا نئی نیوشن کلب میں

آغاز ہو گیا ہے۔

اتفاقی مشن سے خطاب کرتے ہوئے آل

اعظیم مسلم پسل لاءِ بورڈ کے جزل سکریٹری امیر

شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا

سیبیں الرحمن عظیمی پنیاودی طور پر میدان حضرت

کے ماہر تھے۔ علم حضرت علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے

اور اسے انہوں نے پوری زندگی سنتے اور سنوارے کا

کام کیا۔ انہوں نے محض عظیمی کے باہمے ش

ہتماکسان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر

ہوتا تھا۔ ان کا حافظ نبڑت مختسب اور قوی تھا اس کو

Roznama Mera Watan

New Delhi, Sunday, 7 July, 2019

نئی دہلی، اتوار، 7 جولائی، 2019

20 ویں صدی کے عظیم محدث مولانا عظیم پر 2 روزہ سمینار کا انعقاد

JULY 6-7, 2019

Speaker Hall, Constitution Club of India, New Delhi



ہندوستان میں پساندہ طبقات، اقلیات،

بھروسہ ہوتے پہنڈ غیر مسلم طبقات سب کو متعدد

سماں درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، بندوق، انتہاء

پہنڈی، دوشت گروہ اور ان جیسے دوسرے

خطراں کے سماں سماں سے ہندوستانی معاشرہ جو جو

رہا ہے۔ تعلیمات نبوی میں ان سماں کا کوئی حل

ہے یا وہ ان معاملات میں خاموش ہیں؟۔ عالمی

فقط نظر سے پہنچیں تو سرمایہ داری، قدرتی

خزانوں کا قباط استعمال، غربیہ مالک کو کچلنے کی

سوق اور ترقی یافت طاقتوں کے ذریعہ پساندہ

یافتی پر یہ مالک کا گھنے برہنے دینے کا تحریکان

پوری وقت کے ساتھ موجود ہے۔ ان تمام عالمی

سماں کے حل کیلئے احادیث بھی ہیں کیا علاج

فراتم کرتی ہے؟ آج کے ماہرین احادیث کو ان

سماں پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔

انہوں نے علمی حدیث کیلئے دفت کر دیا تھا۔

اس موقع پر مولانا سید محمد ولی رحمانی نے اُشی

ٹیکٹیٹ آف آجین عظیمی کی حیات و خدمات

ڈاکٹر محمد حکیم عالمی خدمات کو ارجمند ہونے کے لیے اُن

دیبا کو ان کا شکر زدہ ہوتا چاہے۔ حقیقی، سیرج اور

سمینار کا آج (ہفت) کا نئی نیوش کلب میں

آغاز ہو گیا ہے۔

جنی ولی، 6 جولائی (سیرج اول نیوز)

میسوی صدی کے عظیم محدث حضرت

مولانا حسیب الرحمن عظیمی کی حیات و خدمات

پر اُشی ٹیکٹ آف آجین عظیمی کے دورہ روزہ

سمینار کا آج (ہفت) کا نئی نیوش کلب میں

آغاز ہو گیا ہے۔

انہوں نے خطاب کرتے ہوئے آں

اعظیم اسلام پر عالم ایڈرور کے جزو سکریٹری ایم

شریعت مولانا سید محمد ولی رحمانی نے کہا کہ مولانا

حسیب الرحمن عظیمی پہنچا دی طرف پر میدان حضرت

کے ہمارے حصے علم حدیث علوم اسلامیہ کا عظیم فن ہے

اور اس نے پوری زندگی سنتی اور سنوارے کا

کام کیا۔ انہوں نے محض عظیمی کے باہمے میں

تیلی کسان سے ملاقات کرنے والا شخص بہت متاثر

ہتا تھا۔ ان کا حافظ نبہت مشببوط اور قوی تھا اس کو

عصر حاضر کے مسائل اور چینچجز کے حل کیلئے احادیث نبوی میں غور و فکر ضروری

ہوئے بتایا کہ وہ علوم حدیث کے ساتھ زمانے کے حالات سے بھی واقعیت رکھتے تھے۔ ملی مسائل میں گھری دلچسپی رکھتے تھے، جیسیں علماء سے وابستہ ہو کر مختلف مذاہر انہوں نے مسلمانوں کی فلاج و ہبہوں کیلئے کام کیا اور ایک عرصے سے بعد جمیعت علماء ہند کے تحت امیر الہند بھی رہے۔ مولانا عظیٰ کے خاتوادے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر مسعود احمد نے بتایا کہ 1900ء میں مشرقی اتر پردیش کے ضلع موئیں ان کی ولادت ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سمیت کئی اداروں سے تعلیم حاصل کی۔ دارالعلوم موئی سے تدریس کا آغاز کیا۔ علوم حدیث اور دیگر فنون پر انہوں نے دسیوں کتاب تصنیف کی ہے۔ سینما کل اتوار کو بھی جاری رہے گا۔

رحمانی نے کہا کہ مولانا جیب الرحمن عظیٰ بیانی دی طور پر انتہاء پسندی، وہشت گروی اور ان چیزے دوسرے خطرناک مسائل سے ہندوستانی معاشرہ جو جھوڑ رہا ہے۔ مولانا سید الرحمن عظیٰ ہمدرم وار اطہوم ندوۃ العلماء لکھنؤتے بتایا کہ محدث عظیٰ کی خدمات حدیث کا اعزاز فراغ علماء بڑی میں اعلان کرنا چاہئے کہ تعلیمات شویں میں ان مسائل کا کیا حل ہے۔ اسی طرح عالمی نقطہ نظر سے ویکھیں تو سرمایہ داری، قدرتی خزانوں کا غلط استعمال، اللہ مخشی صدرآل ائمیا ملی کوںل نے کہا کہ محدث عظیٰ قافلہ محدثین کا خلاصہ تھے۔

انہوں نے علم حدیث میں متاز کارنامہ انجام دیا ہے۔ پروفیسر عبد الرحمن مومن سائبیق پروفیسر شعبہ ساجیات مجتہی یونیورسٹی نے مولانا کی زندگی اور علمی خدمات کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے تذکرہ کرتے ہوئے پسندیدہ یا ترقی پذیر ممالک کو آگے بڑھنے دینے کا نظر میں ڈاکٹر محمد منور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات کا ساتھ موجود ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ان تمام عالمی مسائل کے حل کیلئے احادیث نبوی کیا علاج فراہم کرتی ہے؟ آل ائمیا مسلم پرشیل لاء پورڈ کے چزوں سکرپری امیر شریعت مولانا سید محمد ولی پسمندہ طبقات، اقلیتوں، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات

نی دلی۔ 6 جولائی (یہ این آئی) ماہرین اسلامیات اور علمائے دین نے ہندوستان اور پوری دنیا کو آج درجیش مسائل اور چینچجز کا حل جلاش کرنے کے لئے احادیث نبوی میں غور و تلاکرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میتوی صدی کے عظیم محدث مولانا جیب الرحمن عظیٰ کی حیات و خدمات پر انسٹی ٹیٹ آف آجیکو شیڈر (آئی او ایس) کے دو روزہ سینیٹاری صدارت کرتے ہوئے آئی او ایس کے چیئرمن ڈاکٹر محمد منور عالم نے کہا کہ علماء کو اس بات کا ساتھ کرنے کی ضرورت ہے کہ موجودہ حالات سے نجٹے کے لئے احادیث میں کیا رہنمائی کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں پسمندہ طبقات، اقلیتوں، جمہوریت پسند غیر مسلم طبقات

Monday, July, 08, 2019, New Delhi.

مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت پر پی اچ ڈی کرنے والے طلبہ کو آئی اوایس، اسکا لرشپ فراہم کریں گے۔

سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے۔
مندوستانی علماء کے فتاویٰ کے مجموعوں کی روشنی میں فتنہ
اللقلیات پر بڑے پیالے نے کام کیا جائے۔ علماء کرام
کے اختصاصی موضوعات اور حیات و خدمات پر مبنی
جامع فہرست اول کلینڈر مرتب کیے جائیں۔ اس دو روزہ
مینار میں افتتاحی اور اختتامی مشین کے علاوہ کل
۲/۶
ٹکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ملک بھر کے علماء
اسکارس نے محدث عظیٰ کی زندگی اور خدمات کے
ختف پہلوؤں پر اپنا تحقیقی اور فکری مقاہلہ پیش کیا۔



تفاوت پہلوؤں پر اپنا جھنپیقی اور کفری مقامہ پیش کیا۔
آخری اجلاس کی نظمت مولانا شاداب حمل فاروق ندوی
نے کیا جگہ روفیز فضل وائی و آس چیزیں من آئی اور
یہ سے تمام مہماں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ ورنہ
عینہ میں مولانا عبد الحمید نعمانی، مولانا عبد اللہ عمشی،
مولانا عبد الحمید نعمانی، مفتی ارشد فاروقی، روفیز عبد
الرحمون، مولانا جہنیقائی، داٹل فاروق، غظیم قائی،
اکثر محمد اختر، داٹل نزیم، غیر مسمی تعداد خصیات نے
سرگرمیت اور اپنا مقامہ پیش کیا۔

سینا رے خطاب کرتے ہوئے آئی اواں کے چیز میں ڈاکٹر محمد منور عالم
للال الدین عمری سابق امیر جماعت اسلامی ہند نے
پڑھتے ہے۔ اس موقع پر مولانا اور الحسن راشد
کاندھلوی، پروفیسر یاسین مظہر صدقی، ڈاکٹر سعید احمد
اعظمی نے بھی خطاب کیا۔
پروفیسر زید ایام خان سکریٹری ہجز آئی اواں
نے اس موقع پر سات تکالی تجوید بھی پیش کی جسے
سامعین مشق طور پر قبول کیا۔ تجوید میں کہا گیا کہ
مووجودہ دورہ میں اُنیٰ ٹیوٹ آف آئیکومنیشن
برے علماء اور زرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو

تی دہلی (اسناف رپورٹ) مولانا جیب الرحمن
اعظی کی حیات و خدمات پر آئی اوس کے نزدیک اعتماد
دورہ سینیٹارک آج اختتم ہو گیا۔ دہلی کے کافی شوشاں
کلب میں میں منعقدہ دورہ سینیٹاری میں ملک بھر سے
درجہ ذمہ علماء اوس کارس نے محاذ اعظمی کی شخصیت، ان
کی خدمات، افکار و فنیتیات اور دینگیں موضوعات پر اپنا
تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اختتامی اجلاس سے خطاب
کرتے ہوئے آئی اوس کے چیزیں مذکور ہیں کہ
عالیٰ نے کہا کہ شعبہ اسلامیات کے پروفسر حضرات بی
ائیج ذی کے موضوعات میں مولانا جیب الرحمن اعظمی
کی شخصیت کو شامل کریں۔ آئی اوس مذکورہ موضوع پر
ایچ جی کی کرنے والے طبقہ کو اوس کارل شپر فرماہنگ کرے
گی۔ مہمان خصوصی پروفیسر اختر الداوح صدر مولانا آزاد
پیغمبری جوہر پور نے کہا کہ مولانا جیب الرحمن عظیم
شخصیت کے مالک تھے جن پر ہر مردم کی ضرورت
ہے۔ علم حدیث کے ساتھ انہیں شعرومشاعری کا بھی
وقت قھاچھا بیان کیا تھا تو جوہنیں دی جا رہی ہے۔ مولانا

دینی شخصیات کے علمی ورثے کو آگے بڑھانا ضروری

کانسٹی ٹیوشن کلب نئی دہلی میں مولانا حبیب الرحمن عظمیٰ کی حیات و خدمات پر آئی اولیں کا 2 روزہ سمینار اختتام پذیر

کی ضرورت ہے۔

مولانا فراوجن راشٹر کانٹلولی نے کہا کہ
جیب ارمن ساحب کی خصوصیات میں
وجد ترجیح ہوتا رہ فرمہتے ہے اور جھنپس کا اتنا
بدلا کام نہیں تو اس وقت کیا جب انہیں
نیتیت کی کوہلات موجو دیں تھی۔ پروفیسر
یاکسن صدر مسلمی نے جیب ارمن کو
میسوی صدی کا عظیم محمدث قرار دیتے



زندہ زمانے کے حالات سے واقعیت اور
حق انبیوں نے حدیث پر کام کیا۔ محمد اُنھیں
کے تعلق رکھتے دیے اُنکے معاودوں کی طرف
کارکارائی سیمار کے انعقاد کیلئے شکریہ ادا کیا اور
اپل کی کہ وہ محمد اُنھی کی خدمات اور
تحریر لوگوں نے بخوبی کیا، اس پر کام کرنی
کا ایم خان سکریئری جی ہzel آئیں ہے 7
جسی کیلئے کسی میں ہے سامنے مختصر طور پر قبول کیا۔
س کی تھامت مولانا شاہ احمد فراورڈی
حکمتیں پر فرضیں وافی نے تمام مہماں
لے لیا۔

جو پھر کہا کہ مولانا جیب الرحمن فرمی
لکھتے ہیں پر میکام کی ضرورت ہے بلکہ
خواہ شرعاً کا بھی ذوق تھا اس پر
بیماری ہے۔

عام دین مولانا سید جمال الدین عربی نے
رسانی کی خصیت پر یوں کہا ہے کہا کہ
اگلی خدمات غیر معمولی ہے اور آج کی نیشنل
پریس کے درود اس کام کو مرید آگئے بڑھائیں۔
بتوں نے یعنیں کی صادرات کرتے ہوئے
جیب الرحمن کا کام بہت قسم ہے لیکن اسے
کے بخارے مزید کام کرنے اور اسے آگئے

اور اپنی آئی اوں کام
کہ کچھ اسلامیات کے
موضعات میں جیسے
رسیں۔

عین ایج ذی کرنے والے
دکلی ذا اکٹھونو نے یعنی
س موجودہ لالات پر اسلامی
ذیکاریا جائے ہم اسے آگے
کیں گے۔ طاہر آئی او
مولانا نقشبندی
کہا کہ مولانا
حفظ آرکیتھ

کو آگے بڑھا ضروری ہے
 کردہ بام۔ ابتوں نے یہ بگی
 پوچھ فخر ازات لی اپنی ذمی
 المرض ان علقوں کی خصیت کہاں
 آئی اوس نکارہ مکروہ و مسوہ
 طلب کر کا سارا شہ فرماد کہ
 کہا کہ احادیث کی روشنی میں
 کرنے سکتے کہی پوچھ جائی
 بڑھائیں کہ اور کی جا سپتا
 اس کی ملحوظات کا لکھنی کی
 حاضر گھمان خصوصی درج

پا بنا کی تھی مکار جنگ کی۔ اُتی او اس کے پاس
مظہر عالم نے اختیارِ قریب سے خطاب
تیالیا کر کے اُتی او اس کے ریاستِ مددوں کی
مشخصت پر مسما کا انتباہ دینا پڑا کہ جس میں
رمائی الفرقانی، ذکرِ مکید اللہ، رسولانہ میانا
سمیت کئی شخصیات رفرست ہیں۔
حالیہ سینما کے علاوہ اُتی او اس کا ایک
الاؤتوی خیزیت، اُکریونیا گرین پر اسال میں
ہونے پا جانے والے ایکوں کا ایک
پس پودہ اُتی او اس کا ایک مقدمہ اور ضمیمہ تھا۔
نئے وہشت اسکے لئے ۱۰۰۰ خیزیت۔



مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت پر پی اچ ڈی کرنے والوں کو آئی اوایں اسکا لارش پ دے گی آئی اوایں کے چیزیں میں ڈاکٹر منظور عالم کا اعلان، دو روزہ سمینار اختتام پذیر، سر کردہ علماء، اسکا لارس و ماہرین محدثین کی شرکت



تی روپی (آر کے یہود) اسلامیوں کا تحفہ نیک بھیخے والے دارے آئی اوایں نے امداد کیا ہے کہ مولانا حبیب الرحمن علی کی شخصیت پر پی اچ ڈی کرنے والے طلباء کا اسکا لارش پ دے گا۔ آئی اوایں کے چیزیں میں ڈاکٹر منظور عالم نے والہ ڈی کی جیاتی تھیں اسی متعاقبہ محدثین پر منع قرار دے رہے ہیں اسی کا اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بات کی۔ انجمن نے تباہ کی آئی اوایں کے روحانیات متعادلی اور میں الاقوی شخصیت پر سینما کا افتتاحیہ جو کہ جس میں ڈاکٹر امامی رحمی الفاروقی، داکٹر حمید اللہ، مولانا مختار الرحمن علی کی شخصیت سے فہرست ہیں۔ حالیہ سینما کے علاوہ آئی اوایں کا ایک اوسی میں الاقوی شخصیت ڈاکٹر اویس یوسف گنی پر ایک اسال دیکھیر میں مشتمل ہے۔ انجمن نے تباہ کوں تمام پروگرام کے کل پڑھ دیا اسی اوایں کا ایک مقصد اور مضبوط ہے کہ کدی دین کی نظر میں اسے باہت شخصیت کے لئے درجے افواجے برداشتی خود کے لئے اسے باہت مہماں خصوصی پر فخر اخراج احوال صدر مولانا آزاد یونیورسٹی پر ہوچرے تھے اپنے کو مولانا حبیب الرحمن علیم شخصیت کے مالک تھے جن کا کرم رہا۔ انہیں نے یہ بھی کہا کہ شبیہ اسلامیات کے روپ میں حضرات پر ایچ ڈی کے موضوعات میں مولانا حبیب الرحمن علی کی شخصیت کو کوشاں کریں۔ آئی اوایں مکمل و موضوں پر پی اچ ڈی کرنے والے طلباء کو اسکا لارش پ داہم کرے گی۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منظور عالم نے یہ بھی کہا کہ احادیث کی روشنی میں موجودہ حالات پاہنچی کرنے کے لئے کوئی پوچھیت تھا کہ جسے اسے آگے بڑھائیں کے اور کمی جادو پہنچائیں گے۔ علاوہ اسیں آئی اوایں کی مطبوعات کا کام 18 دنگر براہوں میں تحریک کیا جائے گا۔ آئی اوایں

آخر یونچ کے بجائے جریدے کام کرنے اور اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ مولانا اور اس کا ارشاد احمدی کی کہاں مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت میں وجود ریجیٹ تھا اسی سرفراز ہے پر وہ فیر پر ایں ساختاً اور اہم ہے لیکن یقانت بہت اقصان داد ہے۔ مہماں خصوصی پر فخر اخراج احوال صدر مولانا آزاد یونیورسٹی پر ہوچرے تھے اپنے کو مولانا حبیب الرحمن علیم شخصیت کے مالک تھے جن پر مزید کام کی ضرورت ہے۔ علم دین کے کام اسی شعر و شاعری کا مبنی دوقت تھا جس پر بالکل تو چندیں وہی جاری ہیں۔ مولانا جلال الدین عربی سابق ایم جماعت اسلامی ہند نے مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت پر وہ شعر ذاتی ہوئے کہا کہ علم دین کی خدمات غیر معمولی ہے اور اس کی خلائقی ضروری ہے کہ وہ کام کام ہم زیر ہے۔ مولانا اور بزرگوں کے بارے میں تحقیقات کا جو سلسہ شروع آیا ہے اسے آگے بڑھانے کا مدد کریں۔ مولانا عبد الجباری تھا۔ داکٹر سید محمد ولی رحمانی۔ مولانا عبد اللہ علی میں تھیں کی صدارت کرتے تھے کہا کہ مولانا حبیب الرحمن کا کام بہت سخت ہے لیکن اسے جرف

مولانا حبیب الرحمن کی شخصیت پر پی اچ ڈی اکریوائے طلباء کیلئے اس کا الرشہ پ

علماء اسلام کا رس اور ماہرین حدیث نے مقالہ پیش کیا
فقہ الاقویات پر بڑے پیارے پر کام کیا جائے۔
علماء کرام کے تھامی مفہومات اور حیات
و خصوصیات پر بیچارے فروغ نہ رکھے
جائیں۔ ایسے طالبین میں جو حاضر کمال کی
مددیکی اکافر و خلفاء سے مریط کر کوئی
کرنے کی کوشش کیں تو کوئی کوشش کی جائے
پاکستانیوں کو کرکٹ کی کوشش کی کوشش کی جائے
مولانا حبیب الرحمن اخنی کے غیر معمولی
سودات کے اشتراحت کی تجربہ کو کوشش کی جائے۔
عمر نبی اسلام میں مولانا اخنی کی مدد و نظر تاریخ

